# 36841- کسی دوسرے کے اخراجات پر حج کرنا

## سوال

میں نے اپنے بیٹے کے ساتھ فریضہ حج ادا کیا اور سارے اخراجات میرے بیٹے نے ہی کیے، میں تو اپنے خرچہ پر حج کرنا چاہتا تھا لیکن ایسا نہیں ہوسکا تو کیا یہ حج کے صحیح ہونے پر کچھ اثرانداز تو نہیں ہوگا؟

## پسندیدہ جواب

کسی دوسرے کے اخراجات پر حج کرنے میں کوئی حرج نہیں، چاہے وہ اس کا بیٹا ہو یا کوئی اور دوسرا اس حج کے اخراجات برداشت کرے یا اس کا بھائی اور دوست ہو۔ ۔ ۔ الخ

اور نہ ہی اس سے اسکے حج کی صحت پر کچھ اثر پڑتا ہے، اور اسی طرح حج کی شروط میں یہ شامل نہیں کہ انسان اپنے حج کی ادائیگی میں اخراجات بھی اپنے مال میں سے کرے۔

مستقل فتوی کمیٹی سے ایسی عورت کے بارہ میں سوال کیا گیا جس کے میزبان نے اس کے حج کے اخراجات برداشت کیے تو کیا اس کا حج صحیح ہوگا؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

اس کے فریضہ حج کی ادائیگی کے صحیح ہونے پر اس کا کوئی اثر نہیں کہ اس نے اپنے مال سے حج میں کچھ خرچ کیا ہے یا خرچ نہیں کیا بلکہ اس کے علاوہ حج کا بہت زیادہ خرچہ کسی اور نے برداشت کیا ہے، تو اس بنا پر ہم یہ کہیں گے کہ اگر تو اس کے حج میں شروط اور ارکان واجبات مکمل طور پر پائے جاتے تھے تو اس کا فرض ادا ہوچکا ہے، اگرچہ اس کا خرچہ کسی اور نے برداشت کیا ہو۔ اھ

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (34/11)۔

اور مستقل فتوی کیمٹی سے حکمران کے خرچہ پر حج کرنے کے حکم کے بارہ میں سوال کیا گیا تو کمیٹی کا جواب تھا:

یہ ان کے لیے جائز ہے، اور ان دلائل کے عموم کی بنا پر ان کا حج بھی صحیح ہوگا۔ اھ

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیہ والافتاء (36/11)۔

اور کمیٹی کا یہ بھی فتوی ہے:

جب بیٹا اپنا فریضہ حج اپنے والد کے مال سے ادا کرے تو اس کا حج صحیح ہوگا۔ اھ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (37/11)۔

اور اللجنۃ الدائمۃ سے مندرجہ ذیل سوال ہوا:

اگر کوئی شخص کسی دینی مقابلہ میں حصہ لے کر کامیاب ہوتا ہے اور اسے حج (کے اخراجات) کا انعام دیا جائے تو اس کا حکم کیا ہوگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

آپ کا حج ادا ہو جائے گا اور یہ آپ کے فریضہ کی ادائیگی شمار ہوگا ۔ اھ دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (40/11) ۔

واللہ اعلم .